شانِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نبی کا پیارا ہے صدیق اکبرؓ، آنکھوں کا تارا ہے صدیق اکبرؓ
رفیقِ سفر وہ رفیقِ حضر ہیں، وہ سب سے نیارا ہے صدیق اکبرؓ
امام صحابہ وہ رب کا ولی ہے، نہ علی سے خفا ہے، علی کا ولی ہے
نبیؐ کے غلاموں کے دل کی کلی ہے، وہ عظمت کا تارا ہے صدیق اکبرؓ
پسند ان کی رب کو اک اک ادا ہے، آقا پہ وہ جان و دل سے فدا ہے
جو رب کی رضا ہو وہ اس کی رضا ہے، وہ نبی کا دلارا ہے صدیق اکبرؓ
کفر و ضلالت میں دنیا تھی کھوئی، ظلم و جہالت میں بستی تھی سوئی
نہ رشد و ہدایت کو ملتی ڈھوئی، چمکتا روشن ستارا ہے صدیق اکبرؓ
جب اسلام کا نام جانے نہ کوئی، نبوت و رسالت کو مانے نہ کوئی
رشتہ قرابت پہچانے نہ کوئی، بنا تب سہارا ہے صدیق اکبرؓ
شقاوت میں اپنے پرائے ہوئے سب، عداوت کو دل میں بٹھا ہوئے سب
تھے قتل نبی کو آئے ہوئے، میدان میں اتارا ہے صدیق اکبرؓ
اک صیغے سے نبی نے پکارا تجھے، ساری دنیا سے نبیؐ ہے پیارا تجھے
شب ہجرت چنا ہے سہارا تجھے، لا تحزن اشارہ ہے صدیق اکبرؓ
صداقت، شرافت، شناخت ہے انکی، امانت و دیانت ضمانت ہے انکی
قیادت سیادت، خلافت ہے ان کی، طاہر ہمارا ہے صدیق اکبرؓ

☆......☆......☆......☆......☆

(قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی)